سوال

(617)متروکہ نمازوں کی قضاء لازم نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پہلے میں نماز نہیں پڑھتا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت عطا فرما دی۔ اور مجھے نماز پڑھنے کا شوق پیدا ہوگیا تواب سوال یہ ہے کہ کیا گزشتہ سالوں کی نمازوں کی قضاء مجھ پر لازم ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان کئی سال تک نمازیں چھوڑے رکھے اور پھر توبہ کرکے انہیں باقاعدگی کے ساتھ پڑھنا شروع کردے تو اس پر چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضاء لازم نہیں ہے کیونکہ ایسی شرط کی صورت میں بہت سے لوگ توبہ ہی سے بددل ہوجائیں گے ہاں البتہ توبہ کرنے والے کےلئے حکم یہ ہے کہ اب وہ آئندہ نماز کی پوری حفاظت کرے اور کثرت کے ساتھ نوافل پڑھے طاعت الٰہی بجالائے نیکی کے کام کرے تقرب الٰہی کے حصول کےلئے کوشش کرے اور اللہ تعالیٰ کے ڈر اور خوف کو اپنے دل میں جگہ دے۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 499

محدث فتویٰ